السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناپاکی اور نجاست سے طہارت حاصل کرنے میں اصل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجاست سے طہارت حاصل کرنے میں اصل پانی ہے کیونکہ طہارت پانی ہی سے حاصل ہوسکتی ہے، خواہ پانی صاف ہو یا کوئی پاک چیز مل جانے کی وجہ سے بدل گیا ہو۔ راجح قول یہی ہے کہ پانی جب کسی پاک چیز کے ساتھ مل جانے کی وجہ سے بدل گیا ہو لیکن ابھی تک اسے پانی ہی کہا جاتا ہو تو اس سے طہوریت یعنی اس سے پاک کرنے کی صلاحیت زائل نہیں ہوتی۔ یعنی یہ کہ وہ فی نفسہٖ طہور اور طاہر دونوں ہے اور بیک وقت دوسری چیزوں کے لیے مطہر بھی۔ اگر پانی موجود نہ ہو یا اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہو تو پھر پانی سے طہارت حاصل کرنے کے بجائے تیمم کیا جائے۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا جائے، پھر ان دونوں کو چہرے پر پھیر لیا جائے اور اس کے بعد ہتھیلیوں کو بھی ایک دوسرے پر پھیرا جائے۔ یہ حکم ناپاکی سے طہارت حاصل کرنے کے حوالے سے ہے۔ نجاست سے طہارت حاصل کرنے کے حوالہ سے حکم یہ ہے کہ پانی یا جو چیز بھی نجاست کو زائل کر دے، اس سے طہارت حاصل ہو جائے گی کیونکہ نجاست سے طہارت کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ اس نجاست کو کسی بھی چیز کے ذریعہ زائل کر دیا جائے۔ جب عین نجاست پانی یا پٹرول یا کسی بھی دوسری تر یا خشک چیز سے مکمل طور پر زائل ہو جائے تو طہارت حاصل ہو گئی اگر کوئی چیز کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے نجس ہو گئی ہو تو اسے سات بار دھونا اور ایک بار مٹی سے مانجھنا فرض ہے۔ اس تفصیل سے یہ معلوم ہو گیا کہ ناپاکی سے طہارت حاصل کرنے اور نجاست سے طہارت حاصل کرنے میں کیا فرق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ192

محدث فتویٰ